گھر خریدنے کے بعد اس میں سونے کی چین ملی تو کیا کیا جائے؟

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3521

تاریخ اجراء: 28 رجب المرجب 1446ھ / 29 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نوید نے یونس سے گھر خریدا۔ نوید کو 2 سال بعد گھر سے سونے کی چین gold chain ملی۔ اس کے بارے میں رہنمائی فرمائیں کہ کیا نوید یہ سونے کی چین رکھ سکتا ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اس سونے کی چین کے متعلق حکم یہ ہے کہ اگر بیچنے والا (یعنی یونس) یہ کہتا ہے کہ یہ میری ہے تو اسے دے دی جائے ورنہ یہ لقطہ ہے اور لقطہ کے متعلق حکم ہے کہ اس کی تشہیر و اعلان کیا جائے اگر مالک آجائے تو اسے دے دے اور اگر تشہیر و اعلان کے بعد مالک نہ آیا اور اتنا وقت گزر گیا کہ حقیقی مالک سے مایوسی ہو گئی کہ وہ اب نہیں آئے گا تو اختیار ہے کہ خریدار (یعنی نوید) اس کی حفاظت کرے یا کسی شرعی فقیر کو دے دے یا نیک کام مثلاً مسجد یا مدرسے وغیرہ میں دے دے اور اگر خود شرعی فقیر ہو تو خود بھی رکھ سکتا ہے۔

ردالمحتار میں ہے "وفي التتارخانية عن الينابيع اشترى دارا فوجد في بعض الجدار دراهم. قال أبو بكر: إنها كاللقطة. قال الفقيه وإن ادعاه البائع رد عليه، وإن قال ليست لي فهي لقطة۔" ترجمہ: اور تتارخانیہ میں ینابیع سے ہے کہ گھر خریدا تو اس کی کسی دیوار میں درہم پائے تو ابو بکر کہتے ہیں کہ یہ لقطہ ہے۔ فقیہ نے کہا: اگر بائع اس کا دعوی کرے تو اسے لوٹا دیے جائیں، اور اگر وہ کہے میرے نہیں ہیں تو یہ لقطہ ہیں۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد 04، صفحہ 285، دارالفکر بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے: "يعرّف الملتقط اللقطة فی الأسواق والشوارع مدة يغلب على ظنه أن صاحبها لا يطلبها بعد ذلک ..... ثم بعد تعريف المدة المذكورة الملتقط مخير بين أن يحفظها حسبة وبين أن يتصدق بها." یعنی جسے کوئی گری ہوئی چیز ملے وہ بازاروں اور راستوں میں اتنی مدت تک اس کا اعلان کرے کہ غالب ظن ہو جائے کہ اب مالک یہ چیز تلاش نہیں کرے گا۔ پھر اتنی مدت تشہیر کرنے کے بعد

اٹھانے والے کو اختیار ہے کہ ثواب کی نیت سے لقطہ کی حفاظت کرے یا اسے صدقہ کر دے۔(الفتاوی الھندیۃ، جلد2، صفحہ289، دار الفکر، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اپنے ایک فتوے میں چندہ دہندگان کے نہ ملنے کی صورت میں حکم ارشاد فرماتے ہیں: "ہاں جو اُن میں نہ رہا اور اُن کے وارث بھی نہ رہے یا پتا نہیں چلتا یا معلوم نہیں ہو سکتا کہ **کس کس سے لیا تھا، کیا کیا تھا، وہ مثل مالِ لقطہ ہے**، مصارفِ خیر مثل مسجد اور مدرسہ اہل سنت و مطبع اہل سنت وغیرہ میں صَرف ہو سکتا ہے۔" (فتاوی رضویہ جلد23، صفحہ563، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net